گلِ سمناں
(حمد، نعت، منقبت کا شعری مجموعہ)
ناشر:
الاشرف اسلامک فاؤنڈیشن آف انڈیا
قطب المشائخ میموریل ایجوکیشنل & چیریٹیبل سوسائٹی (رجسٹرڈ)
کچھوچھہ شریف ضلع امبیڈکر نگر، یوپی، انڈیا
برانچ آفس: القطب کچھوچھہ ہاؤس، راجیو نگر کے. بی. مارگ، کلیان پور لکھنؤ، یوپی، انڈیا

گلِ سمناں
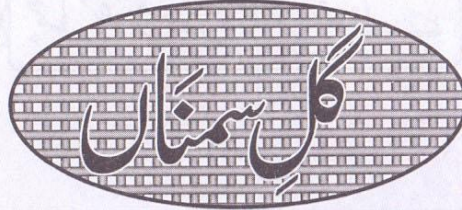
(حمد، نعت، منقبت کا شعری مجموعہ)

کوچۂ اشرف

ہے یہی دل کی تمنا آخری اپنی معیںؔ
کوچۂ اشرف ملے یا کوئے ختم المرسلیں
(سید شاہ معین الدین اشرف رحمۃ اللہ علیہ)

ناشر

الاشرف اسلامک فاؤنڈیشن آف انڈیا
قطب المشائخ میموریئل ایجوکیشنل چیریٹیبل سوسائٹی (رجسٹرڈ)
کچھوچھہ شریف ضلع امبیڈکر نگر یو. پی انڈیا

برانچ آفس

القطب ۔ کچھوچھہ ہاؤس راجیونگر، کے. بی مارگ، کلیان پور، لکھنؤ یو. پی انڈیا

نام کتاب: ـــــــــــ گلِ سمناں

اشاعت: ـــــــــــ اکتوبر ۲۰۱۶ء

کمپیوٹر کمپوزنگ: ـــــــــــ مولانا محمد عمران لکھنؤ

ترتیب: ـــــــــــ قاری عبدالرحمٰن صاحب لکھنوی

تعداد: ـــــــــــ ۱۰۰۰/ایک ہزار

ہدیہ: ـــــــــــ دعائے خیر اور تنظیم الاشرف اسلامک فاؤنڈیشن آف انڈیا

وقطب المشائخ میموریئل ایجوکیشنل چیریٹیبل سوسائٹی (رجسٹرڈ) کچھوچھہ شریف

ضلع امبیڈکر نگر یو. پی انڈیا کی دامے درمے قدمے سخنے تعاون

مطبع: ـــــــــــ لکھنؤ

ملنے کا پتہ

کاشانۂ قطب المشائخ کچھوچھہ شریف ضلع امبیڈ نگر یو. پی انڈیا

القطب ـ کچھوچھہ ہاؤس، راجیونگر، کلیانپور، کے. بی. مارگ، کلیان پور، لکھنؤ

یو. پی انڈیا

بفیض روحانی

غوث العالم محبوب یزدانی تارک السلطنت سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضور مخدوم الآفاق جانشین حضور غوث العالم سیدنا عبد الرزاق نور العین جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ،

بظل روحانی

(جملہ اکابرِ سلسلۂ اشرفیہ)

بالخصوص حضور مرشدِ عالم اشرف الاولیاء حضرت علامہ ومولانا

الحاج ابو محمد سید اشرف حسین اشرفی الجیلانی کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ

سجادہ نشیں خانقاہ عالیہ اشرفیہ حسنیہ سرکار کلاں

مزار اقدس : کوچۂ اشرف آستانہ اعلیٰ حضرت اشرفی میاں رحمۃ اللہ علیہ درگاہ کچھوچھہ شریف

وحضور مرشد اعظم رہبر شریعت سید العلماء حضرت علامہ مولانا الحاج ابو محی الدین سید شاہ محمد جعفر اشرف اشرفی الجیلانی کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ

مزار اقدس: آستانہ چشتیہ اشرفیہ سکندرا ضلع بلند شہر یو. پی انڈیا

وحضور محی ملت والدین سراج السالکین زبدۃ العارفین سید العلماء افتخار الفقراء چشم وچراغ غوثیہ دومان اشرفیہ علامہ الحاج ابو المعین سید شاہ محی الدین اشرف اشرفی الجیلانی عرف اچھے میاں علیہ الرحمہ کچھوچھوی

مزار اقدس : آستانۂ قادریہ چشتیہ اشرفیہ کنت شریف ضلع مرزاپور یو. پی انڈیا

وحضور شیخ طریقت ومعرفت معین المشائخ حضرت علامہ ومولانا الحاج مفتی سید شاہ معین الدین اشرف اشرفی الجیلانی کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ۔

مزار اقدس : کوچۂ اشرف آستانہ حضور اعلیٰ حضرت اشرفی میاں رحمۃ اللہ علیہ درگاہ کچھوچھہ شریف۔

وحضور قطب المشائخ سید العارفین تاج العلماء حکیم الملت ابو الفرید حضرت علامہ ومولانا الحاج حکیم سید شاہ قطب الدین اشرف اشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ۔

مزار اقدس : کوچۂ اشرف آستانہ اعلیٰ حضرت اشرفی میاں رحمۃ اللہ علیہ درگاہ کچھوچھہ شریف ضلع امبیڈکر نگر یو. پی۔

زیر سرپرستی

فرزند اکبر نور دیدۂ قطب المشائخ محسن ملت حضرت سید شاہ فرید الدین اشرف اشرفی الجیلانی کچھوچھوی (پرنسپل جج) بلیا

شہزادۂ حضور قطب المشائخ رہبر شریعت وطریقت حضور تاج الاسلام حضرت علامہ مولانا الحاج سید شاہ محمد نظام الدین اشرف اشرفی الجیلانی کچھوچھوی

زیر قیادت

حضرت سید شاہ سراج الدین اشرف اشرفی الجیلانی کچھوچھوی شہزادہ وخلیفہ حضور قطب المشائخ رحمۃ اللہ علیہ فاؤنڈر جنرل سکریٹری۔ الاشرف اسلامک فاؤنڈیشن آف انڈیا وقطب المشائخ میموریئل ایجوکیشنل & چیریٹیبل سوسائٹی (رجسٹرڈ) کچھوچھہ شریف ضلع امبیڈکر نگر یو. پی انڈیا

زیرحمایت

حضرت مولانا سید شاہ عارف اشرف اشرفی الجیلانی کچھوچھوی نبیرۂ حضور قطب المشائخ
وشہزادۂ حضرت تاج الاسلام حضرت سید نورالدین اسامہ اشرف اشرفی الجیلانی کچھوچھوی
نبیرۂ حضور قطب المشائخ وشہزادۂ محسن ملت حضرت سید شاہ فریدالدین اشرف

☆☆☆

☆☆

☆

باسمہٖ تعالیٰ

پیش لفظ

''گل سمناں'' حمد، نعت ومنقبت کا شعری مجموعہ کتاب کی شکل میں آپ کے ہاتھوں میں ہے جس میں خانوادۂ اشرفیہ کے تین عظیم بزرگوں کے کلام ہیں میری مراد قلندر اعظم محی ملت والدین سراج السالکین زبدۃ العارفین حضرت علامہ الحاج مفتی سید شاہ محی الدین اشرف اشرفی الجیلانی کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ طریقت ومعرفت معین المشائخ حضرت علامہ الحاج مفتی سید شاہ معین الدین اشرف اشرفی الجیلانی کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ اور حضور قطب المشائخ حکیم الملت سید العرفاء حضرت علامہ ومولانا الحاج سید شاہ قطب الدین اشرف اشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ۔

اس نعتیہ مجموعہ کی اشاعت کئی سال پہلے مختصر انداز میں بھی ہو چکی ہے (پاکٹ سائز میں)۔

تنظیم الاشرف اسلامک فاؤنڈیشن آف انڈیا اور قطب المشائخ میموریئل ایجوکیشنل & چیریٹیبل سوسائٹی رجسٹرڈ کا اہم مقصد مسلمانوں کے دینی، روحانی، علمی، اخلاقی اور سماجی وسیاسی اقدار کے تحفظ کیساتھ ساتھ صوفیائے کرام کی تعلیم کو عام کرنا اور خصوصاً خانوادۂ اشرفیہ اور اس کے بزرگوں سے متعلق

لٹریچر شائع کرنا ہے زیرِ نظر کتاب اس سلسلے کی ایک کڑی ہے اور اس سے پہلے بھی تنظیم کتابی ونقوش کی شکل میں خدمت انجام دے چکی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ تنظیم کی خدمات کو قبول فرمائے اور اس کے اراکین ومعاونین کو بزرگان دین کے فیوض وبرکات سے مالامال فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ۔

طالب دعا: احقر فقیر اشرفی وگدائے جیلانی سید شاہ سراج الدین اشرف اشرفی الجیلانی کچھوچھوی شہزادۂ وخلیفہ حضور قطب المشائخ رحمۃ اللہ علیہ

تاریخ: ہجری ۱۴۳۸ھ بمطابق ۲۰؍اکتوبر ۲۰۱۶ء بروز جمعرات

☆☆☆

☆☆

☆

صدائے قلب!

حضرات السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضرت مولانا روم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اولیائے کرام اور بزرگان دین کے مقام اوران سے تعلق کے بارے میں فرمایا تھا کہ:

مولوی ہر گز نہ شد مولائے روم

تا غلامِ شمس تبریزی نہ شُدُ

زیرنظر حمد، نعت اور منقبت کا شعری مجموعہ خانوادۂ اشرفیہ کے تین عظیم بزرگوں کا عارفانہ کلام ہے جو عشق ومحبت سے لبریز ہے یہ سبھی جانتے ہیں کہ کچھوچھہ شریف علم وعرفان، طریقت ومعرفت کے اعتبار سے ایک ایسی جگہ ہے جہاں ایک سے ایک عالم، صوفی وعارف پیدا ہوئے ہیں اور ہوں گے جن کے نام نامی آج تک ہیں اور جن کے فیوض وبرکات کا سلسلہ جاری وساری ہے ان بزرگان نے اس سرزمین پر میدانِ تصنیف وتالیف کا نمایاں کام انجام دیئے ہیں تو وہیں درسگاہوں میں اپنی خداداد صلاحیت کا جوہر دکھائے ہیں۔ اگر تفسیر وحدیث اور افتاء میں دسترس رکھنے والی ذاتوں کی کمی نہیں ہے تو میدان وشعروادب اور تقریر وخطابت کے شہسواروں سے یہ سرزمین خالی نہیں ہے سابق شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ کچھوچھہ شریف یعنی ہمارے دادا حضور علیہ الرحمہ حضور قلندر اعظم عارف باللہ محی ملت حضرت علامہ الحاج مفتی سید محی الدین اشرف اشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے شہزادگان ہمارے بڑے والد بزرگوار شیخ طریقت ومعرفت معین المشائخ حضرت علامہ ومولانا الحاج مفتی سید معین الدین اشرف اشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور

ہمارے والد بزرگوار حضور قطب المشائخ حکیم الملت سید العرفاء حضرت علامہ و مولانا الحاج سید شاہ حکیم قطب الدین اشرف اشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ اس شہرۂ آفاق سرزمین کی نامور شخصیات میں سے ہیں ان بزرگان نے شعبہ ہائے اسلام میں گرانقدر خدمات انجام دی ہے۔ کتنوں کو علوم وفنون کا شعور بخشا بطور خاص میرے دادا حضور رحمۃ اللہ علیہ جن میں عشق حقیقی کی تڑپ تھی اور حُب نبوی سے سرشار اور عاشق صادق تھے اور اسی وجہ سے ان پر جذب کی کیفیت طاری رہتی تھی یہ آپ کے کلام سے احساس ہوتا ہے لیکن سنیت وسلسلہ اشرفیہ کے فروغ کے لئے آپ کا دورہ ہند وبیرون ہند میں اکثر ہوتا رہتا تھا آپ مہاجر مدنی تھے قریب آٹھ سے دس سال مدینے شریف میں آپ کا قیام رہا اور جب آپ اشعار کہتے تھے تو جذب کی کیفیت طاری ہوجاتی اور جو پاس مین موجود رہتا وہ چاہے مرید ہو متوسلین ہو یا عقیدت مند ہو اس کو اپنا وہ کلام عطا کر دیتے اس لئے زیادہ تر آپ کا کلام محفوظ نہ ہوسکا ہمارے بڑے والد بزرگوار رحمۃ اللہ علیہ تو صاحب دیوان شاعر تھے لیکن انتقال کے کئی سال بعد آپ کے سبھی کلام کو اکٹھا کر کے کمپوزنگ کے لئے جس کو دیا گیا ان کے ساتھ کچھ حادثہ پیش ہوجانے کی وجہ سے وہ کلام بھی محفوظ نہیں رہ پایا ہاں میں نے ضرور اس ڈائری میں سے کئی کلام نوٹ بھی کئے تھے اور کئی محفلِ میلاد میں پڑھا بھی تھا ہمارے والد بزرگوار رحمتہ اللہ علیہ کی شروع کی ذمہ داری بھری زندگی اور طبی مصروفیت کی وجہ سے شروع میں کوئی کلام نہیں ہو پایا بعد کے کلام بہت مشکل سے دستیاب ہوئے۔ والد بزرگوار رحمۃ اللہ علیہ بھی کلام کہنے کے بعد اپنے قریبی مریدوں کو پڑھنے کے لئے کلام عطا کر دیتے تھے اور ان سے سنتے بھی تھے اور دوران سفر وہ وہیں رہ جاتا تھا اس

لئے زیادہ کلام نہیں مل پایا فقیر کو ان بزرگوں کے منظوم کلام کا ایک نہایت ہی مختصر سے حصے کا مسودہ ملا جسے باذوق قارئین کے لئے پیش کیا جارہا ہے۔ اللہ رب العزت کو ہم لوگوں کو بزرگوں کے فیوض و برکات سے مستفیض فرمائے۔ آمین

طالب دعا: فقیر اشرفی و گدائے جیلانی سید شاہ سراج الدین اشرف اشرفی الجیلانی کچھوچھوی شزادۂ و خلیفہ حضور قطب المشائخ رحمۃ اللہ علیہ فاؤنڈر جنرل سکریٹری الاشرف اسلامک فاؤنڈیشن آف انڈیا و قطب المشائخ میموریئل & چیریٹیبل سوسائٹی (رجسٹرڈ)

قابل لحاظ امر

قارئین کو اگر کہیں اس نعتیہ مجموعے میں کوئی خامی نظر آئے تو اسے اِن بزرگوں میں سے کسی کی طرف منسوب کرنے کے بجائے فقیر اشرفی کی طرف منسوب کریں کیونکہ مسودہ کی جو زیروکس کاپی مجھے ملی وہ ناگفتہ بہ کی حالت میں تھی اِسے جیسا پڑھ ملا ویسی کمپوزنگ کرادی اور پیش لفظ وصدائے قلب میں کوئی تحریری غلطی ہو تو مطلع کریں اور معاف فرمائیں۔

فقط

فقیر اشرفی و گدائے جیلانی۔

سید شاہ سراج الدین اشرف اشرفی الجیلانی کچھوچھوی

شہزادۂ و خلیفہ حضور قطب المشائخ علیہ الرحمہ

حمد باری تعالیٰ

گلستانِ حقیقت کی ہوا اللہ ہی اللہ ہے
زبانِ مرغِ بسمل کی صدا اللہ ہی اللہ ہے

نہ چھوٹے جام ومینا ساقیٔ کوثر کی محفل میں
مزا اللہ ہی اللہ ہے نشہ اللہ ہی اللہ ہے

حیات وموت کی اتنی حقیقت میں نے پائی ہے
فنا اللہ ہی اللہ ہے بقا اللہ ہی اللہ ہے

جو اہل درد ہیں ان کی زبان پر شور حق ھُو ہے
جو دل والے ہیں ان کا مدعا اللہ ہی اللہ ہے

خدا جانے کسے نجدی کہا کرتے ہیں غیر اللہ
یہاں آنکھوں میں اپنی ما سوا اللہ ہی اللہ ہے

شریعت میں جدا ہیں پیرومرشد اور پیغمبر
طریقت میں جہاں کا پیشوا اللہ ہی اللہ ہے

مدد دے بیخودی گھیرا ہے گرداب مصیبت نے
خودی کشتی ہے اپنا نا خدااللہ ہی اللہ ہے

زبان ودل ہمارا ورد کرتا ہے ہر اک لمحہ
دوا اللہ ہی اللہ ہے دعا اللہ ہی اللہ ہے

جہاں جلوہ احد کا ہے وہاں احمد ہی احمد ہے

جہاں پیدا ہوا نور خدا اللہ ہی اللہ ہے

چلو گل گشت طیبہ کو جہاں کے کوہ صحراء میں

ہوا اللہ ہی اللہ ہے فضا اللہ ہی اللہ ہے

ہیں جیلانیؔ مناظر دونوں عالم میں رأی الحق کے

جہاں دیکھو وہاں پر رہنما اللہ ہی اللہ ہے

☆☆☆

☆☆

☆

نعت شریف

عجب لطف پر ہے بہار مدینہ
کہ سب جنتیں ہیں نثار مدینہ

عجب اس میں کیا ہے جھکے بڑھ کعبہ
کہ ہے عرش اعظم نثار مدینہ

نہ رضواں دکھا مجھ کو گلزار جنت
تیرے گل سے بڑھ کر ہے خار مدینہ

نہ کیوں دل کی آنکھیں ہوں روشن ہماری
بنے جبکہ سرمہ غبارِ مدینہ

چلو زاہدو تُم کو جنت مبارک
ہمیں بس ہے نقش و نگار مدینہ

چلا جائے دور شراب محبت
اترنے نہ پائے خمار مدینہ

نہ سو خواب غفلت میں جیلانؔی اٹھ چل
بلاتے ہیں پھر تاجدار مدینہ

☆☆☆
☆☆
☆

☆

کروں ہم سفیرو مدینے کی باتیں
یہی ہے حقیقت میں جینے کی باتیں
ذرا اور کچھ تشنگی کو بڑھائیں
کریں آب زمزم کے پینے کی باتیں
مدینے میں تھے جس زمانے میں حاضر
یہ ہے اس مبارک مہینے کی باتیں
مبارک جنونِ محبت مبارک
یہ دیوانگی اور قرینے کی باتیں
ٹھہر جا رے اے موت اب تو ٹھہر جا
مدینے میں ہو مرنے جینے کی باتیں
نکالیں گے جیلانؔی بحر الم سے
وہ حسنین کی ہے سفینے کی باتیں

☆☆☆

☆☆

☆

☆

عجب پر فضا ہے مدینے کی گلیاں

مدینے کی گلیاں ہیں پھولوں کی گلیاں

یہ جی چاہتا ہے کہ چلتے ہی رہیے

بڑی دلربا ہے مدینے کی گلیاں

نہیں پل کا ہے خوف ہم کو عزیزو!

میری رہنما ہے مدینے کی گلیاں

زمانے کے چشمے یہیں سے ہیں جاری

وہ بحرِ عطا ہے مدینے کی گلیاں

یہ جنت تو جنت ہے ہے عرش معظم

کہ جس سے سوا ہے مدینے کی گلیاں

نہ سو خوابِ غفلت میں جیلانؔی اٹھ چل

یہ رحمت کی جا ہے مدینے کی گلیاں

☆☆☆

☆☆

☆

☆

کھینچ کر روز اجل نقشہ رسول اللہ کا
ہو گیا اللہ خود شیدا رسول اللہ کا

دل وہی ہے جس میں ہو جلوہ رسول اللہ کا
سر وہی ہے جس میں ہو سودا رسول اللہ کا

تشنہ لب ہوں ایک مدت سے اے ابر کرم
ایک چھینٹا اس طرف صدقہ رسول اللہ کا

حضرت آدم کا سجدہ تھا بظاہر دیکھنا
ورنہ تھا وہ اصل میں سجدہ رسول اللہ کا

کیا گھٹا سکتا ہے کوئی ذکر احمد دوستو!
جب بڑھاتا ہے اسے مولیٰ رسول اللہ کا

رفعتِ ذکر نبی کو جانے کیا اعداء دیں
فرش سے تا عرش ہے چرچہ رسول اللہ کا

جسم میں جب تک رہے جاں دم میں جب تک دم رہے
رکھ تو جیلانی وظیفہ یا رسول اللہ کا

☆☆☆

☆☆

☆

☆

حمد اشرف سے روشن ہے سینہ میرا
دل ہے کعبہ جگر ہے مدینہ میرا

بحرِ غم میں اب مشکل ہے جینا میرا
آؤ ڈوبا نہیں تو سفینہ میرا

ہند میں اب نہیں چین دل کو میرے
مولیٰ کردے تو مسکن مدینہ میرا

آگیا جب زباں پر حبیب خدا
یاد حق کا بنا دل نگینہ میرا

ہے یہ جیلانؔی کی بس تمنا شہا
کاش طیبہ میں ہو مرنا جینا میرا

☆☆☆

☆☆

☆

☆

محراب نبی میں سجدے کئے اور گنبد خضریٰ دیکھ آئے
کعبہ کو تو جی بھر دیکھا تھا کعبے کا بھی کعبہ دیکھ آئے

جی چاہتا ہے پر لگ جائیں وہی منظر جی بھر دیکھوں
سو بار وہی جلوے دیکھوں ایک بار جو جلوہ دیکھ آئے

چشمے ہیں زمانے میں جاری جس بحر کرم کی اے لوگو!
ان آنکھوں سے دریا رحمت کا طیبہ ہی میں بہتا دیکھ آئے

طیبہ کی گلیوں گلیوں میں خورشید چمکتا دیکھ آئے
بطحا کے ذرے ذرے میں کوہ نور دمکتا دیکھ آئے

طیبہ کی گلیاں بحرم کرم جنت کی کیاری ساتھ لئے
ان آنکھوں سے روضۂ جنت میں کلیوں کا چٹخنا دیکھ آئے

☆☆☆
☆☆
☆

☆

ہم تیری نظر کے گھائل ہیں اس زخم کو اچھا کون کرے

جب عشق کے خود ہم خوگر ہین پھر آپ سے شکوہ کون کرے

معراج کی شب سب پردے اٹھا اور نور الٰہی بول اٹھا

آجاؤ میرے محبوب نبی اب آپ سے پردہ کون کرے

جس وقت وہ تیری جلوہ گری اللہ وغنیدیکھی میں نے

غش کھاکے گرا پھر کہنے لگا اب دل پہ بھروسہ کون کرے

اے پردہ نشیں بیت اللہ جب پیش نظر تم رہت ہو

پھر چھوڑ کہ تم کو جاؤں کہاں اور غیر کو دیکھا کون کرے

مت پوچھئے کس کا عاشق ہوں بتلا نا ہمارا کام نہیں

بتلادوں اگر توراز کھلے اس بات کا وعدہ کون کرے

☆☆☆

☆☆

☆

☆

وہ دل سے میرے یونہی کھیلا کریں گے
نظر ہی سے مارینگے زندہ کریں گے

بتائیں کہ طیبہ میں ہم کیا کریں گے
لب بام بیٹھے نظارہ کریں گے

نہ مانیں گے جالی کو چوما کریں گے
ہمیں پاسباں لاکھ روکا کریں گے

بھنور میں پھنسا ہے سفینہ ہمارا
حبیب خدا کب سہارا کریں گے

لیا کس نے دل تو کہاں جارہاہے
مدینہ کی جانب اشارہ کریں گے

نہ تڑپو جبیں تم ذرا ٹھہر جاؤ
درپاک آنے دو سجدہ کریں گے

معینؔ پاسبانوں سے نظریں بچاکر
خداجانے طیبہ میں کیاکیا کریں گے

☆☆☆

☆☆

☆

☆

نقاب چہرے سے اٹھا رہا ہے کوئی
بہت ہی دور سے جلوے دکھا رہا ہے کوئی

تصورات کے عالم میں ایسا کھوکھوکر
جو اپنے آپ کو ان میں مٹا رہا ہے کوئی

کسی پہ مستی ہے چھائی کوئی ہے متوالا
درِحبیب پر سر کو جھکا رہاہے کوئی

میں مرچکا ہے تصور میں ان کی فرقت میں
زہے نصیب مجھے پھر جلا رہا ہے کوئی

نگاہوں میں میری آکے دلوں میں گھر کر کے
قسم خدا کی مدینہ بسا رہا ہے کوئی

جو لیکے ہاتھوں سے اپنے وہ جام وحدت کو
بڑے ہی ناز سے مجھکو پلا رہا ہے کوئی

تو جاتا کیوں نہیں اس سمت اے معینؔ جب کہ
اشارہ کرکے تجھے پھر بلا رہا ہے کوئی

☆☆☆

☆☆

☆

☆

سرکار مدینہ اب سے ہی کچھ غیب سے ساماں ہو جائے

عرش سے جو ارماں دل میں ہے پورا وہ ارماں ہو جائے

ہے واسطہ میرا زہرا سے حسنین کا صدقہ دیتا ہوں

پھر دیر ہے کیا مقصود سے پر محتاج کا داماں ہو جائے

کیوں باد خزاں نے لوٹ لیا برباد کیا برباد ہیں

رحمت کی نظر سے دیکھ ادھر آباد گلستاں ہو جائے

مدت سے تمنا ہے میری ہند سے طیبہ آجاؤں

یہ تیرا معینؔ دربار کا ایک ادنیٰ سے مہماں ہو جائے

☆☆☆

☆☆

☆

منقبت در شان پاک سیدنا غوث الاعظم

خدا کا سنوارا ہے تو غوث الاعظم
نبی کا (ﷺ) دلارا ہے تو غوث الاعظم

حسینی چمک تجھ میں حسنی مہک ہے
علی کا ستارہ ہے تو غوث الاعظم

ابوبکر وفاروق عثمان کے دل کا
تو ہی ماہ پارہ ہے تو غوث الاعظم

قطب اور ابدال بہت آئے لیکن
سبھوں سے پیارا ہے تو غوث الاعظم

تصدق میں تو ان کے عصیاں کو دھوکے
سبھوں کا سہارا ہے تو غوث الاعظم

پھنسی جو تلاطم میں کشتئ امت
لگا دو کنارا ہے تو غوث الاعظم

معینؔ کی زبان پر یہ جاری ہے ہر دم
سہارا ہمارا ہے تو غوث الاعظم

☆☆☆

☆☆

☆

☆

کلام چیتا ار ہندی چَیت بہار میں حضرت نے لکھا تھا

اشرف بنا کھاوے نہ بھونوا ہو خواجہ

ہم جو جنتی اشرف گھر آئے ہیں
نین سے بوہرتی انگنوا ہو خواجہ
چَیت مہینوا ہو خواجہ

دن ناہیں چین رات ناہیں نندیا
جب سے ہم دیکھلی سپنوا ہو خواجہ
چَیت مہینوا ہو خواجہ

تہرے جیلانی اشرف تہرے پجاری
تم بن برسے نینوا خواجہ
چَیت مہینوا ہو خواجہ

☆☆☆

☆☆

☆

☆

هوالاشرف

هوالاشرف رکھا ہے ایک وظیفہ ذی اثر میں نے
کیا ہے وقف اپنی زندگی اس نام پر میں نے

تمہارے واسطے خاکیں اڑائیں دربدر میں نے
اور تیرے نام پر سارا لٹایا اپنا گھر میں نے

عجب پر کیف منظر تھا عجب ساقی کی رعنائی
کہ ان کے نقش پا پر رکھ دیا گھبرا کے سر میں نے

سنا ہے روز وشب اشرف کے در سے فیض بٹتے ہیں
چلو مستوں بھر دامن ہے پکڑا کیسا در میں نے

شراب لاالہٰ الا اللہ ھُو جس جا پہ بٹتی ہے
وہی تو وحدت آباد آپ کا دیکھا ہے گھر میں نے

وہ آلِ مصطفیٰ بھی ہیں وہ اولاد علی بھی ہیں
معینؔ الدین ان کی نظر پر کر دیا خود کو نذر میں نے

☆☆☆

☆☆

☆

☆

کلام حضور قطب المشائخ علیہ الرحمہ

حمد باری تعالی

وہ دل میں بسانے کے قابل خدا ہے

وہ دلدار پہلو میں آکر چھپا ہے

جو ہے نکہت گل جو ہے شور بلبل

اسی سے ادا ہے اسی کی صدا ہے

قطب سے جو پوچھو تو ہر دل میں ڈھونڈو

ہٹادے جو گھونگھٹ تو محشر بپا ہے

☆☆☆

☆☆

☆

☆

آرزو شاد کام ہوجائے
دل میں تیرا مقام ہو جائے

سامنے بس میرے تیرا جلوہ
رات دن صبح وشام ہوجائے

دل میں آ کر سما کے آنکھوں میں
پھر تیرا فیض عام ہوجائے

حسرتیں ہیں تیرے حضور میں
کچھ سلام و پیام ہوجائے

گر نکل آتے آج بے پردہ
ہر طرف قتل عام یوجائے

پھر قطبؔ پر نگاہ لطف وکرم
اے رسول انام ہوجائے

☆☆☆

☆☆

☆

☆

مبارک ہو تمہیں مدینہ جانا
برابر رہے یوں ہی آنا جانا

رسول خدا اشرف انبیاء ہیں
یہ عرض میری مجھے بھی بلانا

تمہیں ناخدائے زمانہ ہو بے شک
میری کشتیٔ غم کو ساحل دکھانا

نہ کیوں جائیں زائر تیرے آستاں پر
کہ پاتے وہیں سے حق کا خزانہ

یہ قطبؔ حزیں پر بھی فیض اتم ہو
کہ با فیض ہوتا ہے تجھ سے زمانہ

☆☆☆

☆☆

☆

☆

صباحت وہ جو فردوس نظر ہے روئے جاناں میں
نہیں ملتی ہے ڈھونڈے سے بھی اِس مہر درخشاں میں

یہ آرائش یہ زیبائش یہ رنگینی یہ شادابی
تمہارے ہی سے ہے بہار آئی گلستاں میں

تمہارے نو ر کا پرتو جدھر دیکھا ادھر پایا
قمر میں لعل میں گوہر میں خورشیدِ درخشاں میں

جمالِ حسن یوسف پر تھیں ایک پردہ نشیں شیدا
تمہارے روئے انور پر کٹے سر وہ بھی میدان میں

یہی جنت تو جنت ہے کہ یہ جنت کی جنت ہے
ہزاروں جنتیں آکر بسی ہیں کوئے جاناں میں

الٰہی! قطبؔ کو صدقہ ملے تیرے پیمبر کا
عطا وہ بات ہو جو بات تھی خالد میں سلمان میں

☆☆☆
☆☆
☆

☆

منقبت درشانِ حضور سرکار کلاں

علیہ الرحمہ

جانشین غوث وخواجہ اور مخدومِ جہاں
ہو رہا ہے جس کی فرقت میں زمانہ خونچکاں

ایسا مرشد جو نہیں رکھتا تھا ثانی دہر میں
علم وعرفاں کا خزینہ زہد وتقویٰ کا نشاں

جتنی سرکاریں تھیں اسکے فیض سے تھیں فیضیاب
اور وہ تھا جملہ سرکاروں کا سرکارِ کلاں

بیکسی یہ قطبؔ کا عالم مرے ہمدم نہ پوچھ
چل بسا وہ جو قرارِ دل تھا اور تسکین جاں

☆☆☆

☆☆

☆

☆

منقبت

درشان حضرت محی الدین اشرف عرف اچھے میاں علیہ الرحمہ

نقش ہے دل پر میرے عظمت تیری اچھے میاں
کم نہ ہو دل سے میرے الفت تیری اچھے میاں

تو ہے دین مصطفیٰ کا پاسبان اچھے میاں
کرتے ہیں جن وبشر مدحت تیری اچھے میاں

نائب غوث الوریٰ ہو باعمل ہے تیری ذات
اہل ایماں کرتے ہیں عزت تیری اچھے میاں

ہے دعا یہ رات دن اللہ سے ہردم میری
ہو میسر ہم کو بھی قربت تیری اچھے میاں

اہل سنت مانتے ہیں پیشوائے دین تمہیں
واہ کیا ہے نور کی صورت تیری اچھے میاں

شیر ہو دین محمد کے ذرا کچھ شک نہیں
ہوگئی ہے چار سو شہرت تیری اچھے میاں

دیو کے بندے لرزتے ہیں ہمیشہ دیکھ کر
دین کی تلوار ہے ہمت تیری اچھے میاں

چومنے آئی قدم ہے فتح ونصرت دوڑکر
ہے عنایت حق کی یہ قوت تیری اچھے میاں

ہے نہیں کچھ علم مجھ کو پر عقیدت مند ہوں
کیا لکھوں میں بھلا مدحت تیری اچھے میاں

☆

نوٹ : حضرات یہ اشعار حضور قطب المشائخ نے خانوادۂ اشرفیہ کی دو عظیم شخصیتوں حضور شیخ اعظم مخدوم العلماء حضرت علامہ الحاج سید شاہ اظہار اشرف اشرفی الجیلانی سجادہ نشیں خانقاہ عالیہ اشرفیہ حسنیہ سرکار کلاں رحمۃ اللہ علیہ وحضور شیخ طریقت نعیم الاولیاء حضرت علامہ ومولانا الحاج سید شاہ نعیم اشرف اشرفی الجیلانی جائسی سجادہ نشیں خانقاہ احمد یہ اشرفیہ درگاہ مخدوم اشرف جائس ضلع امیٹھی کے انتقال کے موقع پر کہا تھا۔ اسوقت حضرت علالت سے گزر رہے تھے۔

حق پہ چل کر حق پہ رہ کر حق سے واصل ہو گئے
اولیاء اللہ کی صف میں وہ شامل ہو گئے
ذکرِ محبوبِ خدا میں ڈوب جانے کے سبب
مولیٰ تعالیٰ کی عطا سے شیخِ کامل ہو گئے

☆☆☆

☆☆

☆

سلام صلی اللہ علیہ وسلم

صَلِّے عَلٰے کَرِیْمِنَا صَلِّے عَلٰے مُحَمَّد

مشکل جو سر پر آ پڑی تیرے ہی نام سے ٹلی

رحمت بھرا ہے تیرا نام تجھ پر درود اور سلام

صَلِّے عَلٰے حَبِیْبِنَا صَلِّے عَلٰے مُحَمَّدٍ

تیری ادا ادائے حق تیری رضا رضائے حق

وحی خدا، ترا کلام تجھ پر درود اور سلام

صَلِّے عَلٰے رَءُ وُفِنَا صَلِّے عَلٰے مُحَمَّدٍ

تیرے در پر آئیگا جھولیاں بھر بھر کے جائیگا

جود و سخاوت تیری عام تجھ پر درود اور سلام

صَلِّے عَلٰے رَحِیْمِنَا صَلِّے عَلٰے مُحَمَّدٍ

شکر خدائے محمدی ہم کو بنایا اُمتی

کس کو ملا یہ مرتبہ صَلِّے علٰے مُحَمَّد

صَلِّے عَلٰے شَفِیْعِنَا صَلِّے عَلٰے مُحَمَّدٍ

دم بدم پڑھو درود آقا صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہاں موجود

بے شک محمد مصطفیٰ صلے علےٰ محمد

صَلِّے عَلٰے طَبِیْبِنَا صَلِّے عَلٰے مُحَمَّدٍ

عرش کو رتبہ تب ملا جس نے قلم سے لوح پر

سر کو جھکا کے یہ لکھا صَلِّے علٰے مُحَمَّدٍ

صَلِّے عَلٰے بَشِیْرِنَا صَلِّے عَلٰے مُحَمَّدٍ

کس کی مجال ہے کیا جو صفت رسول کی کہے

جس پر خدا نے خود پڑھا صَلِّے علٰے مُحَمَّدٍ

صَلِّے عَلٰے نَبِیِّنَا صَلِّے عَلٰے مُحَمَّدٍ

☆☆☆

نوٹ: حضرات یہ رباعی ودعا ہر مصیبت وپریشانی کے وقت میں زیادہ سے زیادہ پڑھیں یہ حضور قطب المشائخ رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے قلم خود سے لکھ کر عطا کیا تھا یہ رباعی ودعا بزرگان دین سے منصوب ہے جسکا عکس ہو بہو پیش کیا جارہا ہے۔

۷۸۶
۹۲

غوث الاعظم بمن بے سر و ساماں مددے
قبلہ دین مددے کعبہ ایماں مددے
بگرداب بلا افتادہ کشتی
ضعیفانے شکستہ رائے توئی
بحق خواجہ عثمان ہارون
مدد کن یا معین الدین چشتی
اے اشرف جہانگیر
دست من زار و نوا تو انگیر
اے اشرف زمانہ زمانے مدد نما
دریائے لبستہ راز کلید کرم کشا
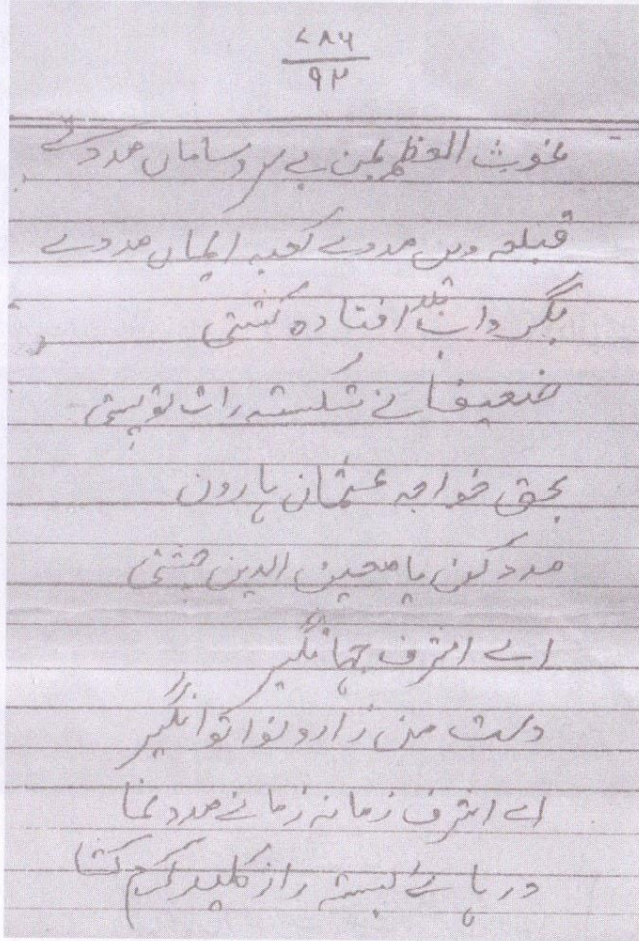
تنظیم کے ذریعہ پیشتر اشاعتوں کا ایک خاکہ

(۱) اشرف النقوش
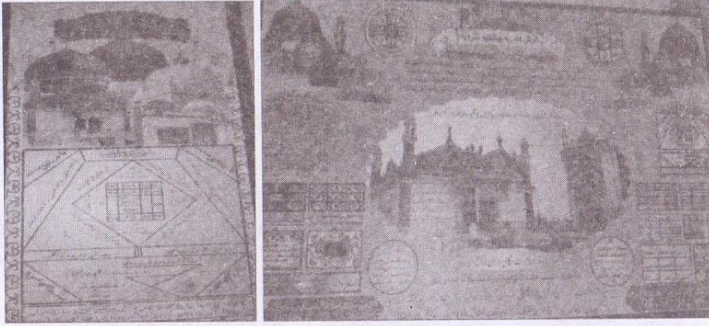
(۳) حیاتِ غوث العالم (کتابچہ)

(۲) نوری راتیں

(۴) نورانی مہینے

جدید پیش کش:

گل سمناں (حمد، نعت، منقبت کا شعری مجموعہ)

تنظیم کے اغراض ومقاصد

(۱) بلاتفریق مذہب وملت محبت وبھائی چارے کے لئے صوفیائے کرام کی تعلیم کو عام کرنا۔

(۲) سائنسی علوم اور جدید ٹکنالوجی کی جانب مسلمانوں کو راغب کرنا۔

(۳) مسلمانوں کے دینی، روحانی، علمی، اخلاقی اور سماجی وسیاسی اقدار کا تحفظ کرنا۔

(۴) جدید دور کے تقاضے کے مطابق جدید انداز میں اسلامیات پر رسرچ کرنا۔

(۵) فلاحی اسکیموں کو اقلیتوں تک پہونچانا اور بتانا اور اردو زبان کی ترقی کے لئے کام کرنا و مسلم بچے و بچیوں کو تعلیم اور ہینڈی کرافٹ کی طرف راغب کروانا۔

(طالب دعاء)

سید شاہ سراج الدین اشرف اشرفی الجیلانی (شہزادۂ حضور قطب المشائخ)

(فاؤنڈر جنرل سکریٹری)

الاشرف اسلامک فاؤنڈیشن آف انڈیا

وقطب المشائخ میموریئل ایجوکیشنل & چیریٹیبل سوسائٹی رجسٹرڈ کچھوچھہ شریف

ضلع امبیڈکر نگر یو. پی انڈیا

برانچ آفس۔ القطب، کچھوچھہ ہاؤس، راجیونگر، کے بیم مارگ، کلیانپور

لکھنؤ یو. پی۔ انڈیا

تفسیر
اظہار العرفان

۱ سورہ فاتحہ مکی بھی ہے اور مدنی بھی کیونکہ مکہ مکرمہ میں فرض صلوٰۃ اور مدینہ منورہ میں تحویل قبلہ کے موقع پر نازل ہوئی۔ اس میں سات آیات، ۲۵ کلمات اور ۱۲۳ حروف ہیں۔(غرائب القرآن)

۲ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم الحمد لله رب العالمین پڑھو گے تو بیشک تم نے اللہ کا شکر ادا کیا اس لئے اللہ تمہیں اور زیادہ دیگا۔ (ابن جریر)

۳ رحمن فعلان کے وزن پر ہے اور رحیم فعیل کے وزن پر ہے اور یہ دونوں مبالغے کے صیغے ہیں یعنی بہت رحم فرمانے والا۔ حضرت عزری فرماتے ہیں کہ اللہ رحمن جمیع خلق کیلئے ہے اور رحیم خاص مؤمنین کیلئے ہے۔ حضرت ابو سعید خدری ﷛ کی روایت کے مطابق رحمٰن سے مراد رَحْمٰنُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (دنیا اور آخرت میں رحم فرمانے والا) ہے اور رحیم سے مراد رَحِيْمُ الْاٰخِرَةِ (آخرت میں رحم فرمانے والا) ہے جو صرف ایمان والوں کیلئے ہے۔(ابن جریر)

۴ حضرت ابن مسعود ﷛ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یوم حساب یعنی قیامت کا دن ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ اس دن مجازی بادشاہ بھی نہ ہوگا۔(ابن جریر)

۵ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں) کا مطلب یہ ہے کہ ہم تجھے ایک مانتے ہیں، تجھ ہی سے ڈرتے ہیں اور تجھ ہی سے امید رکھتے ہیں اے ہمارے رب تیرے سوا کسی سے نہیں اور وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کا مطلب یہ ہے کہ ہم تیری اطاعت میں اور اپنے تمام امور میں تیری ہی مدد طلب کرتے ہیں۔ (ابن جریر) ۶ حضرت علی ﷛ فرماتے ہیں کہ صراط مستقیم سے مراد قرآن ہے۔ حضرت جابر ﷛ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد اسلام ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت جرائیل علیہ السلام نے عرض کی کہ اے محمد ﷺ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ پڑھیے یہ سنکر آپ نے فرمایا کہ اللہ نے طریق ہادی کے بارے میں الہام کیا ہے اور وہ اللہ کا دین ہے جس میں کوئی کجی نہیں ہے۔ حضرت ابو العالیہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد رسول ﷺ اور آپ کے دونوں ساتھی یعنی حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا راستہ ہے۔ (ابن جریر) بیشک مؤمن جب اللہ تعالیٰ کو دلیل واحد سے پہچان لیتا ہے تو اسکی نظر میں ممکنات کی اقسام میں کوئی موجود ایسا نہیں ہوتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے وجود، علم، قدرت، جود، رحمت اور حکمت پر دلائل نہ ہوتے ہوں، اور کبھی دین انسان دلیل واحد سے صحیح ہوتا ہے اور وہ باقی دلائل سے غافل رہتا ہے اس لئے مؤمن کا اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ کہنا یہ معنی رکھتا ہے کہ "اے ہمارے معبود! ہم نے جان لیا کہ ہر شے میں تیری ذات، صفات، قدرت اور علم پر دلائل کی کیفیت موجود ہے [اس لئے ان دلائل کی راہ ہمارے لئے ظاہر فرما]"۔(تفسیر کبیر) ۷ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ راستہ جس پر اللہ نے انعام فرمایا ہے وہ ملائکہ، انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کا ہے۔(ابن جریر) ۸ غیر بمعنی سوا۔ حضرت عدی بن حاتم ﷛ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس سے مراد یہود ہیں اور جب وَلَا الضَّآلِّيْنَ کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس سے مراد نصاری ہیں۔(ابن جریر) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قسم اس ذات کی جسکے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے سورہ فاتحہ کی مثل کوئی سورت تورات میں نازل ہوئی نہ انجیل میں زبور میں اور نہ (خود) قرآن میں۔(ترمذی) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورہ فاتحہ ہر مرض کیلئے شفاء ہے۔ حضرت ابو میسرہ کہتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی ﷺ سے کہا کہ آپ سورہ فاتحہ کی تلاوت فرمائیں پس جب آپ ولا الضالین کہیں تو آمین کہیے۔ مسئلہ: سورہ فاتحہ کے اختتام پر آمین کہنا سنت ہے۔(مظہری)

مخدوم پاک رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ قرآن فارسی سے اردو ترجمہ قرآن اور اس پر تفسیر اظہار العرفان کے موجودہ کام کا عکسی صفحہ یہ کام آپکے اورنگی ٹاؤن میں ہو رہا ہے اور اس کام کا شرف شیخ الحدیث علامہ سید شاہ محمد ممتاز اشرفی صاحب (خلیفہ صاحب سجادہ) کو حاصل ہے۔

منجانب الاشرف لان شاہ فیصل چوک، سیکٹر G-14، اورنگی ٹاؤن، کراچی۔(فون : 6658705)

آل انڈیا علماء ومشائخ بورڈ ایک تحریک

آل انڈیا علماء ومشائخ بورڈ سنی صوفی مسلمانوں کی نمائندہ تنظیم ہے جو اس فکر کے تحت وجود میں آئی کہ خانقاہوں، آستانوں، درگاہوں کے سربراہ مسلم مسائل کو اپنے مشاہدات کی بناء پر سمجھ کر ان کے حل کے لئے حکومت وقت پر دباؤ ڈالیں۔ یہ بورڈ اسی مقصد کے تحت سرگرم عمل ہے اور اس نے مرکزی اور ریاستی حکام کو بہت سے مسائل کی سنگینی سے واقف کرایا ہے۔ علماء اور مشائخ شہروں اور گاؤں کا دورہ کر کے عوام وحکام دونوں کو اس سے باخبر کرتے ہیں کہ افسر شاہی میں، انتظامیہ میں اور سیاسی طبقہ میں مسلم نمائندگی کا سوانگ رچا کر جو لوگ آزادی کے بعد سے پہونچے ہوئے ہیں، ہندوستانی مسلمانوں کی اکثریت میں انہیں کبھی اتنی مقبولیت نہیں ملی کہ وہ نمائندہ بن کر کھڑے ہو سکیں۔ ان لوگوں نے مسلم امور یعنی حج واوقاف پر قبضہ کیا، تعلیمی اداروں کو استعمال کیا اور میڈیا کو اپنے ہاتھ میں لیکر صرف مسلم مسائل کا نام دیکر مسلمانوں کی بھلائی سے زیادہ وہ اپنے ذاتی مفادات اور اقتصادی ضرورتوں کی تکمیل میں سرگرم عمل ہیں۔ بورڈ نے قومی وقف ترقیاتی کونسل کی تشکیل اور وقف ترمیمی بل کی منظوری جیسے سرکاری اقدامات پر سخت احتجاج کیا ہے۔ گو کہ بورڈ کی بات سنجیدگی سے سنی جاتی ہے اور جنتر منتر احتجاج سمیت کئی بڑی کانفرنسوں میں لاکھوں کی تعداد میں ہندوستانی مسلمانوں کی شرکت سے حکام کو اندازہ ہوا ہے کہ مسلمانوں کی بھاری اکثریت بورڈ کے ساتھ ہے۔ بورڈ نے کسی تفریق کے بغیر مسلمانوں کی فلاح کے لیے کچھ پروگرام وضع کئے ہیں۔ مثلاً۔

(۱) مسلم اکثریتی علاقوں میں اعلی تعلیم کے معیاری مراکز کا قیام۔ (۲) ہمارے وطن عزیز میں امن ویکجہتی کے لئے تقریباً ہر شہر میں صوفی مرکز کا قیام۔ (۳) وقف بورڈ کے زیر انتظام اور محکمہ آثار قدیمہ کے زیر تحفظ مسجدوں و دیگر اوقاف میں واقف کی منشا کے مطابق صوفی روایتوں کا احیا۔ (۴) مسلم باڈیوں میں عموماً اور مسلمانوں کی نمائندگی کرنے والی سرکاری باڈیوں میں خصوصاً سنیوں کی بھرپور نمائندگی کو یقینی بنانا۔ (۵) جملہ خانقاہوں اور درگاہوں کو ایسے تسلط سے آزاد کرانا جن کا اس روایت میں یقین نہیں۔

بورڈ نے رائے عامہ بیدار کرنے کے لئے اب تک ہزاروں چھوٹی بڑی میٹنگوں کے علاوہ کئی بڑی کانفرنسوں کا بھی اہتمام کیا ہے۔ جن میں سنی کانفرنس مرادآباد، سنی کانفرنس بھاگلپور، مسلم مہاپنچایت مرادآباد، مسلم مہاپنچایت بیکانیر، سنی کانفرنس امیٹھی اور ایک بڑا احتجاجی جلسہ دہلی جنتر منتر پر بھی منعقد کیا۔ مذکورہ بالا پروگراموں کے بعد بورڈ نے ایک انقلابی قدم اٹھایا اور دہلی میں "ورلڈ صوفی فورم" کے نام سے چار روزہ پروگرام جس میں تین روزہ سیمینار اور ایک روزہ انٹرنیشنل صوفی کانفرنس کا انعقاد کیا۔ اس کانفرنس میں ملک وبیرون ملک سے ہزاروں علماء کرام ومشائخ عظام نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ لکھنؤ میں صوفی ازم اور انسانیت پر ایک سیمینار بھی منعقد کیا گیا۔ ان تمام پروگراموں میں منظور ہونے والی قراردادیں مرکزی وریاستی حکومتوں کو بھیج دی گئیں۔

بورڈ مسلمانوں کے مسائل کو سمجھ کر ان کے حل نکالنے کی سفارش پوری سنجیدگی سے کر رہا ہے۔ اور اس بات کی کوشش کر رہا ہے کہ اقلیتوں کے لئے جاری سرکاری اسکیموں سے ہندوستانی صوفی مسلمانوں کو فائدہ پہونچنا یقینی ہو۔ اس کے علاوہ مدارس اور مساجد کے نظام کی درستگی کے لئے باقاعدہ مسودہ تیار کیا ہے۔ بالخصوص طلباء مدارس کے لئے ایک خصوصی پروگرام تیار کیا ہے جس میں دینی علوم کے ساتھ عصری علوم کی اہمیت و افادیت کو باور کرایا جاتا ہے۔ ساتھ ہی یہ بورڈ علماء مدارس اور ائمہ مساجد کے بشمول مسلم نوجوانوں کے روزگار کیلئے بھی کوشش کر رہا ہے۔

صوفیوں کی رائج کردہ گنگا جمنی تہذیب کو زندہ رکھنے کے لئے بورڈ ہمہ وقت عملاً کوشاں رہتا ہے۔ ملک میں امن وسلامتی کے قیام اور انسانی رواداری کا تحفظ وغیرہ بورڈ کے اہم مقاصد ہیں۔ قوم وملت کیلئے آواز بلند کرنے کی خاطر آل انڈیا علماء ومشائخ بورڈ کے ممبر بنیں۔ ہم اکیلے کچھ نہیں کر سکتے لیکن آپ سے ملکر اپنے حقوق حاصل کر سکتے ہیں۔ بورڈ کے رکن بنیں اور تشدد کے خلاف اقدام میں حصہ لیں۔

ALL INDIA ULAMA & MASHAIKH BOARD

Head Office : 20-Johri Farm, IInd Floor, Lane No.1, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-25
State Office U.P. : 106/73, Nazar Bagh, Cantt. Road, Lucknow-226001
Contact : +91 9212357769 (H.O.) , 9936459242 Email: aiumbdel@gmail.com, Website: aiumb.org

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

If you want to read these Books Please Provide Email I'd or Contact me.

Email: aalerasoolahmad@gmail.com Facebook: Aale Rasool Ahamd Twitter: @aalerasoolahmad

Introduction to AIUMB

All India Ulama & Mashaikh Board (AIUMB) has been established with the basic purpose of popularizing the message of peace of Islam and ensuring peace for the country and community and the humanity. AIUMB is striving to propagate Sunni Sufi culture globally .Mosques, Dargahs, Aastanas, and Khanqwahs are such fountain heads of spirituality where worship of God is supplemented with worldly duties of propagating peace, amity, brotherhood and tolerance.

AIUMB is a product of a necessity felt in the spiritual, ethical and social thought process of Khaqwahs.Khanqwahs also have made up their mind to update the process and change with the changing times. As it is a fact that Khanqwahs cannot ignore some of the pressing problems of the community so the necessity to change the work culture of these centers of preaching and learning and healing was felt strongly. AIUMB condemns all those deeds and words that destabilize the country as it is well known that this religion of peace never preaches hatred .Islam is for peace. Security for all is the real call. AIUMB condemns violence in all its form and manifestation and always ready to heal the wounds of all the mauled and oppressed human beings. The integral part of the manifesto of AIUMB is peace and development. And that is why Board gives first priority to establish centers of quality modern education in Sunni Sufi dominated ares of the country. The other significant objectives of the Board are protection of waqf properties, development of Mosques, Aastanas, Dargahs and Khanqwahs.

This Board is also active in securing workable reservation for Muslims in education and employment in proportion to their population. For this we have been organizing meetings in U.P, Rajasthan, Gujrat, Delhi, Bihar, West Bengal, Jharkhand, Chattisgadh, Jammu& Kashmir, and other states besides huge Sunni Sufi conferences and Muslim Maha Panchayets . Sunni conference (Muradabad 3rd Jan 2011)Bhagalpur(10th May 2010) and Muslim Maha Panchayet at Pakbara Muradabad (16th October 2011) and also Mashaikh e tareeqat conference of Bareilly (26th November 2011) are some of the examples.

HISTORICAL FACT AND THE NEED OF THE HOUR

The history of India bears witness to that fact that when Alama Fazle Haq Khairabadi gave the clarion call to fight for the freedom of our country all the Khanqahs and almost all the Ulama and Mashaikh of Ahl-E-Sunnah Wal-Jamaat rose in unison and gave proof of their national unity and fought for Independence which resulted in liberation of our country from British rule.

But after gaining freedom, our Khanqahs and The Ulama of Ahl-E-Sunnah Wal-Jamaat went back to the work of dawa and spreading Islam, thinking that the efforts that were undertaken to gain freedom are distant from religion and leaving it to others to do the job. Thus the Independence for which our Ulama and Mashaikh paid supreme sacrifice and laid down their lives resulted in us being enslaved and thereby depriving us legimative right to participate in the governance of our country.

After the Independence hundreds of issues were faced by the Umma, whether religious or economic were not dealt with in a proper way and we kept lagging behind. During the lat 50 years or so a handful of people of Ahl-E-Sunnah Wal-Jamaat could become MLA's, MP's and minister due to their individual efforts lacking all along solid organized community backing as a result of which Ahl-E-Sunnah Wal-Jamaat remained disassociated with the Government machinery and we find that we have not been able to found foothold in the Waqf Board, Central Waqf Board, Hajj Committee, Board for Development of Arbi, Persian & Urdu or Minorities Commission. Similarly when we look towards political parties big or small we see a specific non-Sunni lobby having strong presence. In all the Institution mentioned above and in all political parties Sunni presence is conspicuous by its absence.

Time and again Ulama and Mashaikh have declared that the Sunni's constitutes a total of approximately 75% of all Muslim population. This assertion have lived with us as a mere slogan and we have not been able to assert ourselves nor have we made any concerted efforts to do so.

It is the need of the hour that The Ulama and Mashaikh should unite and come on single platform under the banner of Ahl-E- Sunnah Wal-Jamaat to put forward their message to the Sunni Qaum. To propagate our message Sunni conferences should be held in the District Head Quarters and State Capitals at least once a year to show our strength and numbers this is an uphill task and would require huge efforts but rest assured that once we do that we shall be able to demonstrate our number leaving the non-Sunni way behind thereby changing the perception of political parties towards us and ensuring proper representation in every field.

AIMS AND OBJECTIVES OF AIUMB

To safeguard the right of Muslim in general and Ahl-E-Sunnah Wal-Jamaat in particular.

To fight for proper representation of responsible person of Ahl-E-Sunnah Wal-Jamaat in national and regional politics by creating a peaceful mass movement.

To ensure representation of Sunni Muslim in Government Organization specially in Central Sunni Waqf Boards and Minorities Commission.

To fight against the stranglehold and authoritarianism of non-Sunni's in State Waqf Board. To ensure representation of Ahl-E-Sunnah Wal-Jamaat in the running of the state waqf board.

To end the unauthorized occupation of the Waqf properties belonging to Dargahs, Masajids, Khanqahs and Madarasas, by ending the hold of non-Sunni's and to safeguard Waqf properties and to manage them according to the spirit of Waqf.
To create an envoirment of trust and understanding among Sunni Mashaikh, Khanqahs and Sunni Educational institution by realizing the grave danger being paced by Ahl-E-Sunnah Wal-Jamaat. To rise above pettiness, narrow mindedness and short sightedness to support common Sunni mission.

To work towards helping financially weak educational institutions.

To provide help to people suffering from natural calamities and to work for providing help from Government and other welfare institutions.

To help orphans, widows, disabled and uncared patients.

To help victims of communalism and violence by providing them medical, financial and judicial help.

To organize processions on the occasion of Eid-Miladun-Nabi (SAW) in every city under the leadership of Sunni Mashaikh. To restore the leadership of Sunni Mashaikh in Juloos-E-Mohammadi (SAW) wherever they were organized by Wahabi and Deobandis.

To serve Ilm-O-Fiqah and to solve the problem in matters relating to Shariah by forming Mufti Board to create awareness among the Muslims to understand Shariah

To establish Interaction with electronic and print media at district and state level to express our viewpoint on sensitive issues.

Ashrafe–Millat Hazrat Allama Maulana Syed Mohammad Ashraf Kichhowchhwi

President & Founder All India Ulama & Mashaikh Board

Email : ashrafemillat@yahoo.com

Twitter : www.twitter.com/ashrafemillat

Facebook : www.facebook.com/AIUMBofficialpage

Website: www.aiumb.org

Head Office :

20, Johri Farm,

2nd Floor, Lane No. 1 Jamia Nagar, Okhla

New Delhi -25

Cell : 092123-57769 Fax : 011-26928700

Zonal Office: 106/73-C, Nazar Bagh, Cantt. Road,

Lucknow. Email : aiumbdel@gmail.com